یہ نام اگرچہ تحقیقی مقالات کے نہیں، لیکن آپ نے یقیناً محسوس کیا ہو گا کہ عنوان ۲، ۴، ۶، ۸، پڑھنے والوں کے لیے زیادہ کشش کا باعث ہیں، بنسبت عنوان ۱، ۳، ۵، ۷ کے۔ یہاں یہ بھی یاد رکھیں کہ ''عنوان'' میں بے جا تکلف، سجع بندی اور مبالغہ آرائی کسی طور مناسب نہیں، خصوصاً ''علمی تحقیق'' میں اس سے مکمل گریز کرنا چاہئے۔

دوسرا مرحلہ۔

خاکہ تیار کرنا:

جس طرح کسی عمارت کی تعمیر سے پہلے اس کا نقشہ بنانا ضروری ہے، اسی طرح کسی مقالے یا تصنیف سے پہلے اس کا خاکہ (خُطّة البحث) تیار کرنا ضروری ہے۔ خاکہ سازی کا مطلب یہ ہے کہ طالب علم اپنی تحقیق سے متعلق تین چیزیں متعین کرے:

۱۔ مقالے کا ایسا نام جو مختصر ہوئے کسی مقالے تک رسائی حاصل کر کے اس کے خاکے یعنی فہرست کی مدد سے اپنے مقالے کے بنیادی خدوخال متعین کرنے میں مدد لے۔ مثلاً فقہی موضوع پر تحقیق کرنے والا فقہی مقالات کے خاکوں اور کسی شخصیت یا مقام مثلاً آثارِ قدیمہ پر تحقیق کرنے والا کسی شخصیت یا تاریخی جگہ پر لکھے گئے مقالوں کی فہرست سے استفادہ کرے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ بعینہٖ اسی مقالے کا طرز اپنائے، اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ اپنے مقالے کے ''خطۃ البحث'' (Synopsis) کی تیاری میں ان سے رہنمائی حاصل کرے۔

دوسری چیز جو طالبعلم کو خاکہ سازی کے لیے درکار ہوتی ہے وہ ''بنیادی مآخذ'' ہیں یعنی وہ ابتدائی کتابیں جن کی مدد سے طالبعلم ابتدائی خاکہ تیار کرے گا۔ ان سے آگاہی کیسے حاصل کی جائے؟ نوآموز طلبہ کے لیے یہ ایک مشکل سوال ہے، لیکن اس کا جواب نہایت آسان ہے کہ مندرجہ ذیل پانچ ذرائع سے آپ اپنے موضوع کے متعلق کتابوں سے ابتدائی شناسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے

www.alghanipublisher.com